روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 17 جنوری 2005ء 6 ذوالحج 1425 ہجری 17 صلح 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 14

دو ذبیحوں کا بیٹا

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اَنَا ابنُ الذَبیحین میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں۔

(یعنی ایک حضرت اسماعیلؑ اور دوسرے آپؐ کے والد عبداللہ جنہیں آپؐ کے دادا عبدالمطلب نے ایک نذر کے نتیجہ میں قربان کرنا چاہا تھا)

(تاریخ الخمیس جلد اول ص95 ذکر الاختلاف فی الذبیح از حسین بن محمد بن حسن دیار بکری)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ابراہیمؑ نے جس قربانی کا بیج بویا تھا اور مخفی طور پر بویا تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لہلہاتے کھیت دکھائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کے ذبح کرنے میں خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں دریغ نہ کیا۔ اس میں مخفی طور پر یہی اشارہ تھا کہ انسان ہمہ تن خدا کا ہو جائے اور خدا کے حکم کے سامنے اس کی اپنی جان، اپنی اولاد، اپنے اقرباو اعزا کا خون بھی خفیف نظر آوے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو ہر ایک پاک ہدایت کا کامل نمونہ تھے، کیسی قربانی ہوئی۔ خونوں سے جنگل بھر گئے۔ گویا خون کی ندیاں بہہ نکلیں۔ باپوں نے اپنے بچوں کو، بیٹوں نے اپنے باپوں کو قتل کیا۔ اور وہ خوش ہوتے تھے کہ اسلام اور خدا کی راہ میں قیمہ قیمہ اور ٹکڑے ٹکڑے بھی کیے جاویں، تو ان کی راحت ہے۔ مگر آج غور کر کے دیکھو کہ بجز ہنسی اور خوشی اور لہو ولعب کے روحانیت کا کونسا حصہ باقی ہے۔ یہ عیدالاضحیہ پہلی عید سے بڑھ کر ہے اور عام لوگ بھی اس کو بڑی عید تو کہتے ہیں، مگر سوچ کر بتلاؤ کہ عید کی وجہ سے کس قدر ہیں جو اپنے تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور روحانیت سے حصہ لیتے ہیں اور اس روشنی اور نور کو لینے کی کوشش کرتے ہیں جو اس ضحیٰ میں رکھا گیا ہے۔ عید رمضان اصل میں ایک مجاہدہ ہے اور ذاتی مجاہدہ ہے اور اس کا نام بذل الروح ہے۔ مگر یہ عید جس کو بڑی عید کہتے ہیں، ایک عظیم الشان حقیقت اپنے اندر رکھتی ہے اور جس پر افسوس! کہ توجہ نہیں کی گئی۔ خدا تعالیٰ نے جس کے رحم کا ظہور کئی طرح پر ہوتا ہے۔ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک یہ بڑا بھاری رحم کیا ہے کہ اور امتوں میں جس قدر باتیں پوست اور قشر کے رنگ میں تھیں، ان کی حقیقت اس امت مرحومہ نے دکھلائی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 327)

حضور انور کا خطبہ عیدالاضحیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 21 جنوری 2005ء کو لندن میں عیدالاضحیٰ کا خطبہ جمعہ ارشاد فرمائیں گے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن اپنی Live نشریات کا آغاز اس روز تین بجے سہ پہر کرے گا۔ اور حضور انور کا یہ خطبہ پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر ساڑھے تین بجے نشر ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

AACP کنونشن کے پروگرام میں تبدیلی

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اپنا آٹھواں سالانہ کنونشن 26-27 فروری 2005ء کی بجائے 5-6 مارچ 2005ء منعقد کو کر رہی ہے۔ کنونشن میں انشاء اللہ کمپیوٹر فیلڈ کے ماہرین کی بڑی تعداد شرکت کرے گی نیز کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ مختلف علمی وتحقیقی موضوعات پر لیکچرز، نمائش اور ماہرین کے ساتھ گفتگو کے پروگرام ہونگے۔ کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احباب وخواتین AACP کی ممبرشپ اور تفصیلی پروگرام کے لئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کی مقامی مجلس کے عہدیداران سے رابطہ کریں۔ جہاں مقامی مجلس نہ ہو خواتین و حضرات ممبر شپ اور معلومات کیلئے جنرل سیکرٹری سنٹرل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

جنرل سیکرٹری: کلیم احمد قریشی صاحب

21/21 محلہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ

ای میل: gsaacp@yahoo.com

فون: 04524-213694

(چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز پاکستان)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

152

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

بچپن کی خواہش

حضرت میاں عبدالعزیز صاحب المعروف مغل، حضرت میاں چراغ الدین صاحب رئیس لاہور کے فرزند تھے۔ مگر آپ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت اپنے والد ماجد سے پہلے کی۔ فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے خاندان میں حضرت مولوی رحیم اللہ صاحب کی تربیت کے نتیجہ میں سب سے پہلے حضرت میاں معراج الدین صاحب عمر سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور ان کے ایک ہفتہ بعد میں نے قادیان جا کر بیعت کی۔

ابھی آپ سیکنڈ مڈل ہی میں پڑھتے تھے کہ ''تذکرۃ الاولیاء'' آپ کے مطالعہ میں آئی۔ اولیاء اللہ کا حال پڑھ کر دل چاہا کہ ان بزرگوں جیسا آج بھی کوئی مل جائے تو آپ اس کی بیعت کرلیں۔

فرمایا کرتے تھے کہ ایک دن جبکہ آپ اپچی سن سکول میں پڑھ رہے تھے۔ ایک استاد نے پیسہ اخبار سے یہ خبر پڑھ کر سنائی کہ قادیان میں ایک شخص نے مہدی و مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ یہ خبر آپ کے دل میں میخ کی طرح گڑ گئی اور پختہ ارادہ کرلیا کہ جب بھی سکول میں کچھ رخصتیں ہوئیں آپ فوراً قادیان پہنچ کر حضور کی بیعت کا شرف حاصل کریں گے۔ چنانچہ بڑے دنوں کی رخصتوں پر آپ اپنے والد بزرگوار سے اجازت حاصل کر کے امرتسر گئے۔ اپنے نانا میاں قائم دین صاحب کو ہمراہ لیا اور عازم قادیان ہوگئے۔ لیکن جب بٹالہ پہنچے تو آپ کے نانا صاحب نے اس خیال سے کہ اس بچہ نے انہیں خواہ مخواہ تکلیف دی ہے۔ ممکن ہے قادیان میں کوئی ٹھہرنے کی جگہ بھی نہ ملے۔ آپ کو ایک تھپڑ رسید کیا جس سے آپ کو بخار ہوگیا۔ مگر قادیان پہنچنے کا جنون آپ کو قادیان لے ہی گیا۔

فرمایا کرتے تھے کہ جب ہم قادیان پہنچے تو جہاں اب بیت مبارک کی سیڑھیاں ہیں وہاں ایک تخت پوش پڑا تھا اور اس کے پاس ایک انگریز سیاہ اوورکوٹ پہنے کھڑا تھا جس کے متعلق بعد میں پتہ لگا کہ احاطہ مدراس سے آیا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے خادم حافظ حامد علی صاحب گول کمرہ کے پاس کھڑے تھے۔ ان سے میں نے پوچھا کہ حضرت صاحب کہاں ہیں؟ وہ ہمیں بیت اقصیٰ میں لے گئے جہاں حضرت صاحب چہل قدمی فرما رہے تھے۔ ہاتھ میں چھڑی بھی تھی۔ حضور نے ہمیں دیکھتے ہی حافظ صاحب سے فرمایا کہ حافظ صاحب! ان کے کھانے کا بندوبست کریں۔ مگر ہم نے عرض کی کہ حضور ہم نے کھانا کھا لیا ہے۔ پھر ہم سے پوچھا کہ آپ کہاں سے آئے ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ حضور لاہور سے۔ فرمایا آپ کے والد صاحب کا کیا نام ہے؟ میں نے کہا حضور میرے والد صاحب کا نام میاں چراغ دین ہے۔ فرمایا میں ان کو جانتا ہوں۔ پھر فرمایا آپ نے کوئی دین کی کتاب بھی پڑھی ہے۔ میں نے عرض کیا حضور ''تذکرۃ الاولیاء'' پڑھی ہے۔ اس کے بعد حضور نے بھی اور ہم نے بھی میاں جان محمد صاحب کی اقتداء میں نماز پڑھی۔ پھر حضور ہمیں گول کمرہ میں لے آئے اور چونکہ ہلکی ہلکی بارش بھی ہو رہی تھی اور سردی کا موسم بھی تھا اس لئے حضور ہمارے لئے اندر سے قہوہ لے آئے ساتھ خطائیاں بھی تھیں۔ اس کے بعد شام کو حضور اندر سے ہمارے لئے کھانا لائے جو ہاتھ کی پکی ہوئی روٹیاں اور آلو گوشت تھا۔ رات کو سوتے وقت حضور نے حافظ حامد علی صاحب کو حکم دیا کہ اس بچے کو بخار ہے لہٰذا اس کو ذرا دبا دو۔ صبح حضور فجر کی نماز سے پہلے لالٹین ہاتھ میں لئے ہوئے تشریف لائے اور ہمیں جگا کر فرمایا کہ اٹھو چل کر نماز پڑھیں۔ پھر حضور اندر تشریف لے گئے اور کوئی آٹھ نو بجے کے قریب پہلے اس انگریز کی بیعت لی اور پھر میری۔ ان ایام میں حضور ایک ایک آدمی کی الگ الگ بیعت لیا کرتے تھے۔ (لاہور تاریخ احمدیت ص 110)

گورنر خوست کو دعوت الی اللہ

حضرت مولوی عبدالستار خان صاحب المعروف بزرگ صاحب بیان کرتے ہیں جب انگریزوں سے افغانستان کی سرحد کی نشاندہی ہو رہی تھی۔ یہ 1894ء کا ذکر ہے تو گورنر خوست شیریں دل خان سرحد کے تصفیہ کے لئے جایا کرتے تھے اور ان کے ہمراہ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب بھی جاتے تھے۔ ان دنوں ایک موقع پر سیدنا حضرت مسیح موعود کی تصنیف آئینہ کمالات اسلام صاحبزادہ صاحب تک پہنچی۔ آپ نے اس کتاب کو پڑھ کر حضور کے دعویٰ کی تصدیق کی اور اپنے واقف کار لوگوں کو اس بارہ میں سمجھانا شروع کردیا۔ شیریں دل خان گورنر اور ان کے عملہ کو بھی دعوت الی اللہ کی۔

سردار شیریں دل خان اچھے آدمی تھے اور انہوں نے انکار نہیں کیا تھا بلکہ غالباً حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی تصدیق کی تھی۔ اس کے علاوہ صاحبزادہ صاحب نے سید گاہ میں اپنے چند مخلص دوستوں کو جمع کر کے حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی اطلاع دی اور سب نے اسے مان لیا۔ (روزنامہ الفضل 9 جولائی 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم غلام احمد سرور صاحب صدر محلّہ طاہر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم غلام فاروق چوہان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 3 بیٹیوں کے بعد مورخہ 18 نومبر 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فاران احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم غلام رسول صاحب مرحوم دارالنصر وسطی کا پوتا اور مکرم منیر احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے۔

پتہ درکار ہے

مکرمہ زکیہ خانم صاحبہ اہلیہ سید اقبال احمد صاحب کراچی نے 1978ء کو کراچی سے وصیت کی تھی۔ 2001ء تک ان کا دفتر وصیت سے رابطہ رہا ہے۔ اس کے بعد ان کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر یہ خود یا ان کے عزیز یہ اعلان پڑھیں تو دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم سلطان احمد ارشاد صاحب۔ ایم اے ایل ایل ایم ایڈووکیٹ سپریم کورٹ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم لقمان احمد صاحب کو مورخہ 8/جنوری 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ اس سے قبل ان کا پہلا بیٹا سلمان اسد (واقف نو) بعمر چار ماہ مورخہ 18 جنوری 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو نعم البدل عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے عرباض احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم نذیر احمد صاحب عرف بابا کا کا آف تخت ہزارہ ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازیٔ عمر، نیک، صالح خادم دین اور قرۃ العین ہونے کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد صاحب گھمن انسپکٹر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع منڈی بہاؤالدین کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد لکھتے ہیں۔ مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ فیصل آباد کے والد محترم محمد شریف بھٹی صاحب ولد مکرم محمد خاں بھٹی صاحب آف کلسیاں ضلع شیخوپورہ مورخہ 19 دسمبر 2004ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ تقریباً ایک سال قبل موٹر سائیکل سے گر کر ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے صاحب فراش ہوئے۔ آپریشن کامیاب ہوگیا تاہم کچھ عرصہ بعد گردوں کی بیماری لاحق ہوگئی۔ شیخ زاید ہسپتال لاہور اور ڈسٹرکٹ ہسپتال شیخوپورہ میں علاج ہوتا رہا۔ پابند صوم صلوٰۃ تہجد گزار، خلافت سے عشق کی حد تک محبت اور دینی غیرت رکھنے والے ہمدرد اور مہمان نواز وجود تھے۔ خاموش خدمت کرنے والے تھے۔ کچھ عرصہ اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ کے طور پر خدمت دین کی توفیق پائی۔ ہر تحریک پر لبیک کہتے رہے۔ دعوت الی اللہ کے لئے بڑے پرجوش رہتے۔ بچوں کی تربیت خالص دینی ماحول میں کرنے کی کوشش کی۔ مورخہ 19 دسمبر 2004ء کو بوقت ظہر ان کی نماز جنازہ مقامی معلم صاحب نے پڑھائی۔ اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور 3 بیٹیاں اور دیگر عزیز و اقارب سوگوار چھوڑے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور قرب خاص سے نوازے۔ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کے اوصاف اپنانے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک ظہور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی بیٹی مکرمہ کشور ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم ملک غضنفر علی صاحب آف چک 35 شمالی ضلع سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 6 جنوری 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام محمد انور تجویز ہوا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم ملک محمد اشرف صاحب کا پوتا ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

تہذیب وہدایت کا اولین سرچشمہ، مکہ معظّمہ

تمام بستیوں کی ماں مکہ معظّمہ میں وہ پہلا گھر تعمیر ہوا جو عالمی تمدن کی اساس ہے

قسط دوم

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب

ریمنڈ فلپ نے اپنی کتاب The Sea Land of Arabia میں ثابت کیا ہے کہ زمانہ تاریخ کے پہلے دو ہزار سال میں بھی عرب سرسبز و شاداب تھا۔ گو صحرا بھی موجود تھے لیکن پانی کی ندیاں بھی رواں دواں تھیں۔ یہی ندیاں آج بھی نظر آتی ہیں۔ لیکن پانی کی بجائے ریت سے بھری ہوئی۔ اسی طرح شمالی عرب میں خلیج فارس سے بحرقلزم تک جھیلوں کا ایک سلسلہ تھا جسے کتبات میخی میں ارض البحر کے نام سے یاد کیا گیا۔ ریمنڈ فلپ کہتے ہیں کہ بابل والوں کا روایتی دلمون اور تورات کا جنت عدن ارض حجاز میں تھا۔ عربستان کا عہد رفتہ ہمیں بتاتا ہے کہ یہ علاقہ جنت بداماں اور قدیم ترین تہذیب کا منبع ہے۔

اس نئی ریسرچ کے پیش نظر ام القریٰ کے قرآنی نظریہ کو سمجھنا اب آسان ہو گیا ہے۔ پہلے جو چیز علماء کے نزدیک شئی عجاب تھی وہ اب تک حقیقت بن کر نظروں کے سامنے ابھر رہی ہے۔

زمانہ قبل از تاریخ میں جزیرہ نمائے عرب کے موسمی حالات کیا تھا؟ پروفیسر فلپ حتی لکھتے ہیں:۔

قدیم زمانوں میں بحراوقیانوس کی مغربی ہوائیں جو سمندر سے پانی لاتیں اور اب شام و فلسطین کی بلندیوں کو سیراب کرتی ہیں۔ ضرور بھری بھرائی عرب تک پہنچتی ہوں گی اور عصر جلید (آئس ایج) کے ایک حصے میں یہی ریگستان خوب بسنے بسانے کے قابل سبزہ زار ہوں گے۔ اصل میں برف کی چادر جو کرہ ارض پر چھائی، ایشائے کوچک کے پہاڑوں سے آگے جنوب میں کبھی نہیں بڑھی اور ملک عرب تجلید سے کبھی ناقابل سکونت نہیں ہوا۔ اس کی گہری وادیاں کہ اب خشک پڑی ہیں شہادت دیتی ہیں کہ مینہ کا پانی، جو ایک زمانے میں ان کے اندر سے بہتا تھا کٹاؤ ڈالنے کی کیسی قوت رکھتا ہے۔ (تاریخ ملت عربی ص 24,23 اردو ترجمہ)

زمانہ تاریخ میں بھی عرب امم قدیمہ کا گہوارہ تھا۔ فلپ حتی لکھتے ہیں:۔

''سامی نسل کا اصل وطن کہاں تھا؟ جواب میں اہل علم نے مختلف مفروضات قائم کئے ہیں۔ ایک گروہ سامی اور حامی اقوام کی تھوڑی بہت نسلی مناسبت کو دیکھ کر مشرقی افریقہ کو اصلی وطن بتاتا ہے بعض حضرات تورات کی روایات کے زیر اثر عراق عرب کو ابتدائی مسکن قرار دیتے ہیں لیکن جزیرہ نمائے عرب کے حامیوں کے دلائل اور ان کی مجموعی قوت پر غور کیجئے تو یہی نظریہ سب سے زیادہ قابل قبول نظر آئے گا''۔

پھر لکھتے ہیں:۔

جزیرہ نمائے عرب کی سطح بیشتر ریگزار ہے۔ صرف زیریں پہلوؤں پر قابل سکونت زمین کی پٹی ملتی ہے۔ ان کناروں کو سمندر گھیرے ہوئے ہے۔ جب آبادی اتنی بڑھ جاتی ہے کہ مسکونہ پٹی میں بسراوقات نہ کرسکتی تو لازماً زائد آبادی کو باہر جگہ ڈھونڈنی پڑتی تھی۔ اندر کے رخ تو ریگستان اسے بڑھنے نہیں دیتا اور بیرونی جانب سمندر راستے روکتا جو گزشتہ زمانے میں قریب قریب ناقابل عبور حائل تھا۔ ایسی صورت میں فاضل آبادی کے سامنے مغربی ساحل کی طرف آگے چلنے کا ایک ہی راستہ کھلا تھا جو شمال میں جزیرہ نمائے سینا پہنچ کر نیل کی زرخیز وادی کی جانب مڑ جاتا۔ 3500 قبل مسیح کے آس پاس سامی مہاجرین اسی راستے سے گزرے یا مشرقی افریقہ کا شمالی راستہ چل کر مصر کی سابقہ حامی نسل کی آبادی میں آن دھنسے۔ انہی کے میل سے تاریخی عہد کی وہ مصری قوم پیدا ہوئی جس نے تمدن کے بہت سے مبادی کی بنیاد ڈالی۔ انہی نے سب سے پہلے پتھر کی عمارتیں بنائیں اور شمسی تقویم کی ابتداء کی۔

مہاجرین کا ایک اور گروہ اس کے قریب زمانے میں مشرق کے راستے شمال کی طرف چلا اور دجلہ و فرات کی وادیوں میں ڈیرے ڈال دیئے۔

حضرت مسیحؑ سے قبل تیسرے ہزار کے وسط کے قریب ایک اور سامی قوم، یعنی عموری اٹھ کر شام و عراق کے سرسبز علاقے میں پہنچ گئے۔

بعض اور ہجرتوں کے ذکر کے بعد اسی تسلسل میں لکھتے ہیں:۔

مذکورہ بالا سین کا مقابلہ کرنے سے سامیات کے بعض ماہروں کو یہ خیال بھی آیا کہ ملک عرب ایک عظیم ذخیرہ آب کی طرح تقریباً ہزار سال کے دور کے ختم پر آبادی سے اس طرح لبالب ہوتا رہا کہ پھر اس کا چھلک جانا ناگزیر ہو جاتا تھا۔ چنانچہ یہ حضرات ان ہجرتوں کو ''امواج'' کے استعارے میں بیان کرتے ہیں۔

یہ سارے حوالے تاریخ ملت عربی کے باب اول

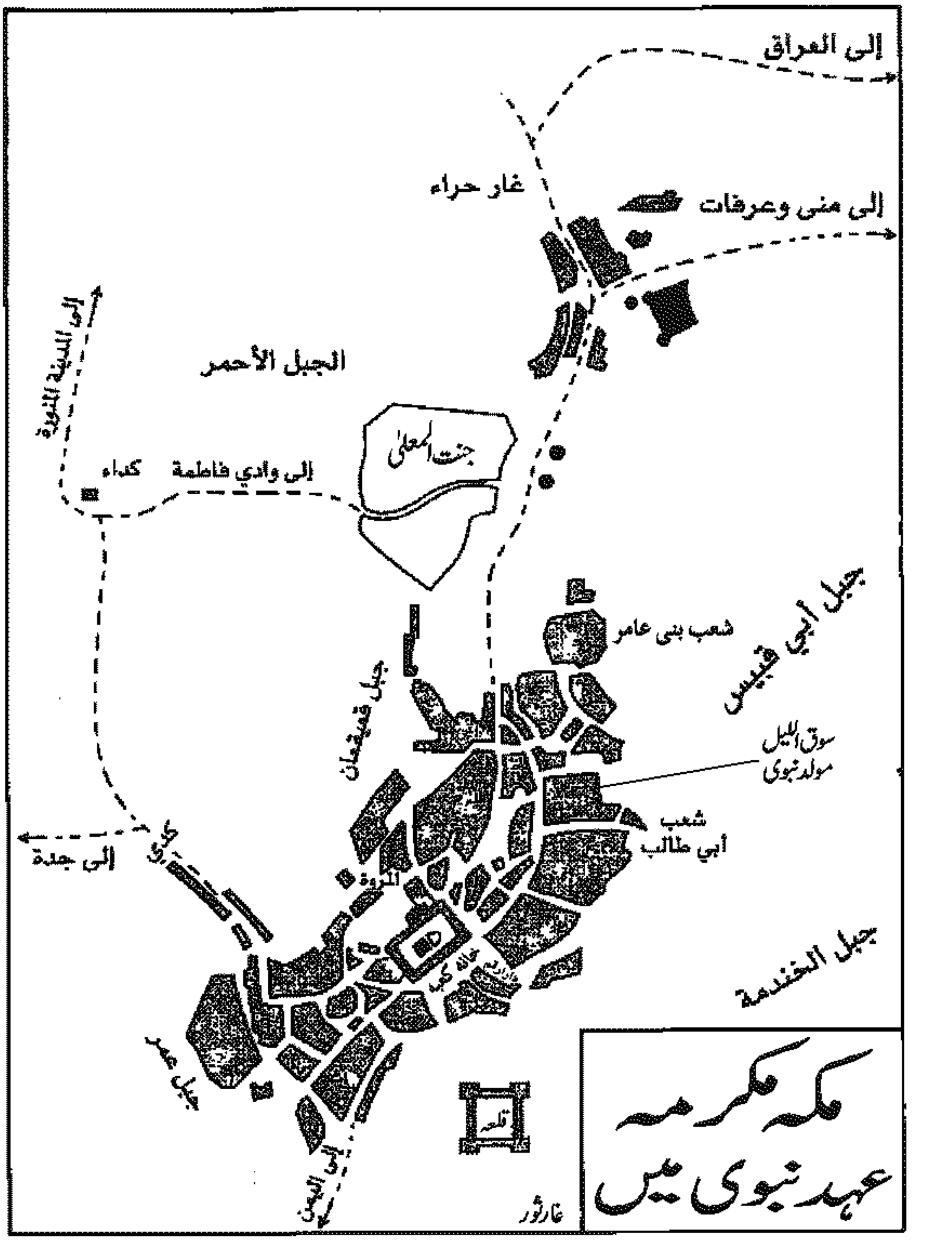

سے ہم نے اقتباس کئے ہیں۔ علمائے عصر حاضر یہ تو مانتے ہیں کہ زمانہ تاریخ میں عرب امم قدیمہ کا گہوارہ رہا ہے۔ گویا آدم کی تہذیب بنی آدم کے انتشار فی الارض کے ذریعہ عرب سے نکل کر دنیا میں پھیلی لیکن زمانہ قبل از تاریخ میں بھی امم قدیمہ کا سرچشمہ عرب تھا؟ یہ بات ماننے میں ابھی انہیں تامل ہے۔ افریقہ، عرب، عراق عرب میں سے ایک کی تعیین ہونا باقی ہے۔ عربستان کے حق میں ام الالسنہ کی شہادت قابل غور ہے۔ جب یہ امر ثابت کر دیا گیا کہ دنیا کی سب زبانیں عربی کی مختلف شکلیں ہیں تو پھر ہمیں ماننا ہوگا کہ نسل انسانی کا اولین انتشار جزیرہ نمائے عرب سے ہوا۔ علم الاقوام، سائنس اور مذہب کی رو سے وحدت نسل انسانی ایک حقیقت ثابتہ ہے۔ جس مرکز سے مختلف نسلیں دنیا میں پھیلیں وہ عرب تھا۔ اس انتشار کے یوں تو بہت سے ادوار ہیں لیکن دو بڑے دور قابل التفات ہیں۔ خلق الانسان علمہ البیان میں زمانہ قبل از تاریخ کے دور کی طرف اشارہ ہے۔ جب انسان کو اس کی تخلیق کے بعد عربی مبین کا دودھ پلایا گیا۔ ام القریٰ سے نکل کر جب نسلیں دنیا میں منتشر ہوئیں تو مختلف زبانیں معرض وجود میں آئیں۔ یہ دور چالیس ہزار سال پہلے شروع ہوا۔ اس دور میں سب زبانیں مرتب ہو چکی تھیں۔

دوسرا دور وحی الٰہی کے ذریعہ تہذیب و تمدن عطا فرمانے کا دور ہے۔ یہ دور آدم کے ذریعہ شروع ہوا اور تمام و کمال زمانہ تاریخ سے تعلق رکھتا ہے۔

عرب جب سرسبز و شاداب تھا تو نسل انسانی کا وہ اولین گہوارہ تھا۔ برٹرم تھامس نے جنوبی صحرائے عربستان کا چپہ چپہ چھان مارا اور اس رائے کا اظہار کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ زمانۂ حال کی ویرانیاں ماضی کی شادابیوں کی غماز ہیں۔ اپنی مشہور کتاب Arabia Felix میں لکھتے ہیں:۔

جنوب عرب میں آئس ایج دور کبھی نہیں آیا نتیجۃً جب نصف کرہ عالم دائرہ ثلج میں ملفوف تھا۔ عرب شادابیوں سے ہمکنار تھا اور یہاں آبادی کے نشوونما کا دور تھا۔ اس زمانے میں ساحلی سلسلہ کوہ کی گھاٹیوں سے پانی ندیوں کی صورت میں بہہ رہا تھا جس کے آثار ریت میں چونے کی آمیزش کی صورت میں آج بھی ملتے ہیں۔ اس قسم کے حالات کسی قدیم ترین تہذیب کی امکانی صورت کو ہمارے سامنے لے آتے ہیں۔ (ص 163)

سر آرتھر کیتھ، جرنل آف دی سنٹرل ایشین سوسائٹی میں لکھتے ہیں:۔

عربستان آج کی بہ نسبت زمانہ قبل از تاریخ میں بہت زیادہ سرسبز و شاداب تھا۔ نیولیتھک دور میں یعنی آج سے کوئی آٹھ ہزار سال پہلے تک یہ شادابی قائم تھی۔ اس زمانہ میں عربستان دنیا کا بہترین شاداب اور زرخیز خطہ تھا۔ (اشاعت 3 جنوری 1932ء)

ولیمنڈ فلپ عرب کے عہد رفتہ کی شادابیوں کے حوالے دینے کے بعد بایں الفاظ نتیجہ نکالتے ہیں۔ یعنی ماضی کی ان تشریحات سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ کسی زمانہ میں عربستان کا شمالی حصہ حقیقتاً جنت عدن کا نمونہ تھا۔ آنحضرت ﷺ نے مکہ معظمہ کے متعلق فرمایا ہے ھذا واد من اودیۃ الجنۃ کہ یہ وادی جنت عدن کی وادیوں میں سے ایک ہے۔

کسی زمانہ میں وسطی عرب آج کی بہ نسبت بہت زیادہ زرخیز تھا۔ جب اس کا پانی خشک ہونا شروع ہوا تو اس عمل کے ساتھ ساتھ جزیرہ نمائے عرب نے اپنی آبادی کو باہر پھینکنا شروع کر دیا (اس نظریہ کو بعض علماء تسلیم نہیں کرتے)

ہاں اتنی بات بالکل سچ ہے کہ جزیرہ نمائے عرب کی ہیئت اور وضع قطع غماز ہے اس امر کی کہ زمانہ قبل از تاریخ میں یہاں اس پانی کی بہ نسبت بہت زیادہ پانی تھا جتنا کہ آج ہے لیکن زمانہ تاریخ میں ایسا نہیں ہوا۔

پھر لکھتے ہیں کہ عرب کی کھدائیاں ابھی ابتدائی دور میں ہیں۔ اس امر کا فیصلہ مستقبل کے اکتشافات اثریہ کریں گے یہ عقدے اسی وقت پورے طور پر حل ہوں گے۔

(ملاحظہ ہو انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا ایڈیشن 1957ء زیر لفظ عریبیا Arabia ص 175 کالم 4)

بعض علماء کا نظریہ ہے کہ زمانہ تاریخ کے شروع اور قبل از تاریخ دونوں میں عرب بہت زیادہ سرسبز اور شاداب رہا ہے۔ پھر عصر جلید کے اختتام پر بارشوں کا سلسلہ بند ہو گیا۔ پانی کی سطح نیچے گر گئی طوفان ریگ نے رہے سہے چشموں کے منہ بند کر دیئے۔ اس طرح عربستان جنت عدن سے ریگزار ناپید اکنار میں بدلنا شروع ہوا۔ اسی عمل کے ساتھ ساتھ یہاں کی آبادی منتقل ہوتی چلی گئی۔

قرآن حکیم میں اس موسمی تبدیلی کا ذکر موجود ہے جس میں پانی خشک ہونے کے باعث زرخیز قطعات ویران ہو گئے۔ قرآن حکیم میں ہے کہ احقاف عرب میں کسی وقت خوشنما اور زرخیز قطعات ارضی تھے۔ ایسی وادیاں تھیں جہاں چشمے جاری تھے۔ عاد جیسی عظیم قوم کی تہذیب کا یہ مرکز تھا۔ پھر سات دن اور آٹھ راتیں طوفان ریگ سائیکلون بن کر مسلط رہا جس میں پانی کے سوتے تو دہ ریگ میں بدل گئے عاد کی تہذیب منتشر ٹیلوں کے نیچے دب گئی۔ آج عرب کے احقاف ربع الخالی کہلاتے ہیں۔ زندگی کی ہمہ ہمی سے خالی علاقے۔ لیکن احقاف میں پھیلے ہوئے کھنڈر ہمیں بتاتے ہیں جنہیں عرب عادیات کہتے ہیں کہ یہ علاقے کسی زمانہ میں آبادی سے معمور زرخیز و شاداب تھے۔

قرآن حکیم میں پانی کی بہم رسانی اور اس کے غائب ہو جانے کا جگہ جگہ ذکر ہے۔ فرمایا:۔

تو یہ بھی کہہ دے کہ مجھے بتاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے تو بہنے والا پانی تمہارے لئے خدا کے سوا کون لائے گا؟ (الملک آیت 31)

پھر فرمایا:۔ (-)

یا تیری جنت کا پانی خشک ہو جائے اور پھر تو اس کی تلاش کی بھی طاقت نہ پائے اور (یہی ہوا زمین اور آسمانی عذابوں میں) اس کے تمام پھلوں کو تباہ کر دیا گیا۔ (الکہف آیت 42،43)

زرخیز قطعات ویران ہوتے رہتے ہیں اور قطعات ریگ لہلہا اٹھتے ہیں۔ جزیرہ نمائے عرب کے ساتھ بھی یہی ہوا آبادی کے انشعاب اور انتشار کا باعث بھی یہی موسمی تبدیلی تھی۔

قرآن حکیم سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے بعد عصر حاضر میں عرب کے احقاف، جو کہ آج لق و دق صحرا ہیں۔ سرسبز و شاداب تھے۔ ان میں وادیاں تھیں۔ جاری چشمے اور کھیتیاں۔ پھر ایک دور ایسا آیا جسے ایام نحسات کہا گیا کہ احقاف اجڑنا شروع ہوئے۔ بادصرصر کے طوفان مسلسل سات دن اور آٹھ راتیں بلائے بے درماں بن کر مسلط رہے۔ نتیجہ یہ تھا کہ وادیاں ریت سے بھر گئیں۔ آبادیاں روائے ریگ کے نیچے چھپ گئیں چشمے غائب ہو گئے۔ اس طرح جگہ جگہ وہ ٹیلے پیدا ہوئے جن کی وجہ سے اس علاقہ کو ربع الخالی یا احقاف کا نام دیا گیا۔

پنسلوینیا یونیورسٹی کے پروفیسر السنہ سامیہ جیمس اے مونٹگمری وہ عظیم شخصیت ہیں جنہوں نے سرزمین عرب کے بہت سے مخفی راز دنیا کے سامنے اجاگر کئے۔ آپ کی مشہور کتاب عریبیا اینڈ بائیبل میں عرب کے موسمی انقلاب کا بالتفصیل جائزہ لیا گیا۔ ان کی تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ تاریخ میں بادصرصر کے طوفانوں نے عرب کے سرسبز اور وافر پانی والے قطعات کو ریگزاروں میں بدل دیا۔ اس کا ثبوت امم بائدہ کے وہ کھنڈر ہیں جو کہ صحرا کے قلب میں ملتے ہیں (گویا لایری الا مسکنھم کی تصدیق کرتے ہیں) قرآن حکیم کا حوالہ دیتے ہیں کہ عاد و ثمود اسی دور سے تعلق رکھتے ہیں۔ زمانہ قبل از تاریخ میں آج سے ہزاروں سال پہلے عرب تھا ہی سرسبز و شاداب۔ صحرا بعد میں پیدا ہوئے۔ جزیرہ نمائے عرب کی وادیاں ان کی شکل و صورت اور کٹاؤ غماز ہیں اس امر کے کہ کبھی یہ پانی سے لبریز تھیں اور کہ علاقہ آباد تھا۔ جنت عدن حجاز کے شمالی کو کہا گیا تو رات میں جنت عدن کی جن گم شدہ ندیوں کا ذکر ہے وہ اسی علاقہ میں ریت سے بھری ہوئی ملتی ہیں۔ اس کتاب کا آخری فقرہ یہ ہے۔

''یہ حقیقت اپنی جگہ قائم ہے کہ مغربی اقوام کے مذاہب نہ تو حکمت مصر سے نکلے نہ دانش بابل کے مرہون منت ہیں۔ نہ ان کا منبع اور سرچشمہ تہذیب یونان ہے بلکہ یہ جزیرہ نمائے عرب سے نکلے ہیں۔''

اس تحقیق کا ماحصل یہ ہے کہ مکہ معظمہ ام القریٰ ہے۔ عربستان، نسل انسانی کا گہوارہ اور تہذیب و تمدن کا سرچشمہ اور منبع ہے۔ (الفضل فروری 1969ء)

حکیم منور احمد عزیز صاحب

ناریل۔ ایک نفع بخش پھل

ناریل کا درخت قد آور اونچا ہوتا ہے۔ اس درخت کی ہر شے کارآمد ہے۔ اس درخت کے ہر حصہ سے کوئی نہ کوئی چیز ضرور تیار ہوتی ہے۔ اس کی لکڑی سخت چکنی اور وزنی ہوتی ہے۔ اس کا وزن فی مکعب فٹ 40 پونڈ سے 70 پونڈ تک ہوتا ہے۔ یہ عمارتوں میں استعمال ہوتی ہے نیزوں کے دستے۔ چھڑیاں اور انواع و اقسام کے آرائشی سامان تیار کئے جاتے ہیں۔ اس کے پتوں سے چھپر وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ اور پتوں کی بنیاد میں جو ریشہ ہوتا ہے۔ اس سے کاغذ اور تھیلے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ سری لنکا میں تاڑی چھاننے کا بھی کام لیا جاتا ہے۔ پھولوں کے عرق سے تخمیر کر کے شکر بناتے ہیں۔ ناریل کے پھل کا چھلکا جسے عام طور پر ناریل کی جٹا کہتے ہیں۔ گدیلوں میں بھرتے ہیں اور یہ چٹائیاں بنانے اور رسے بٹنے کے کام بھی آتا ہے۔ ناریل کے خول کو صاف کر کے حقے، پیالے، پیالیاں، اور اسی قسم کے اور برتن بناتے ہیں ناریل کا مغز جسے کھوپرا یا گری کہتے ہیں۔ دور، دور تک بطور خشک میوہ جاتا ہے۔ خام ناریل کا پانی نہایت خوش ذائقہ اور شیریں ہوتا ہے۔ کھوپرے سے بورا تیار کیا جاتا ہے۔ جسے مٹھائیوں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ کھوپرے کا تیل سر میں لگاتے ہیں۔ اس سے صابن اور شمعدانوں کی بتیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ کھوپرے کی رنگت باہر سے سرخ یا بھوری اور اندر سے سفید ذائقہ خوش مزہ شیریں۔ مزاج گرم خشک درجہ دوم مقام پیدائش سری لنکا، مالا بار، بنگلہ دیش، برما وغیرہ ہے کھوپرے میں قریباً پانچ فی صد پروٹین، 36 فی صد روغن، ساڑھے آٹھ فی صد۔ کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں۔

یہ خون صاف کرتا اور سینہ کو نرم کرتا ہے اسے کوزہ مصری کے ہمراہ روزانہ کھائیں نہار کھانا بینائی کو تیز کرتا ہے۔ پرانا کھوپرا بقدر تین چار ماشہ پیٹ کے کیڑوں خصوصاً کدو دانوں کو ہلاک کرتا ہے۔ ناریل کے پوست کا ریشہ جلا کر ہم وزن مصری ملا کر بمقدار چھ ماشہ پانی کے ساتھ کھانا بواسیری خون روک دیتا ہے۔ اس کا تیل سر میں لگانے سے بال بڑھاتا اور دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ کھوپرے سے نکلا ہوا تیل سفید، میٹھا اور خوشبودار ہوتا ہے۔ اور یہ تیل سردیوں میں جم جاتا ہے۔ تازہ ناریل کا پانی مبرد (یعنی سرد ٹھنڈا) اور مفرح ہے۔ ناریل کا یہ پانی بخاروں اور ذیابیطس میں پیاس بجھاتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

ماخوذ........ مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب

پروفیسر مارٹن کی ڈی این اے پر تحقیقی کتاب

''ذرہ کی تلاش'' کا تفصیلی تعارف

خدا نے DNA میں یہ محفوظ کیا ہے کہ تشکیل کے وقت جسم میں کیا خواص ہوں گے

مصنف کا تعارف

پروفیسر مارٹن جونز کیمبرج یونیورسٹی میں آثار قدیمہ کی سائنس کے پروفیسر ہیں۔ انہوں نے ایک ماہر آثار قدیمہ کی حیثیت سے کام کرنا شروع کیا مگر جلد ہی ان کا رجحان عام مضمون سے ہٹ کر Deoxyribonuleic Acid یا DNA کی ریسرچ کی طرف ہو گیا۔ DNA ایک جینیاتی مواد کا نام ہے جو خلیہ میں پایا جاتا ہے جس میں جسم کی تشکیل کے لئے خدا تعالیٰ نے توارثی عنصر محفوظ رکھا ہوا ہوتا ہے۔ پہلے ان کی زیادہ دلچسپی زراعتی DNA میں رہی ہے مگر کچھ عرصہ کے بعد نباتاتی اور حیاتیاتی DNA کی طرف ان کی توجہ ہوگئی۔ اس مضمون پر انہوں نے لامحدود ریسرچ کی ہے اور دنیا بھر میں DNA پر ہونے والی ریسرچ پر ان کی نظر ہے۔ انہوں نے DNA اور اس کے متعلقہ مضامین پر بہت کچھ تحریر کیا ہے۔

کتاب کا تعارف

ذیل میں ان کی کتاب ``The Molecule Hunt`` (ذرہ کی تلاش) کا تعارف پیش ہے۔

اس کتاب میں مصنف نے دنیا بھر میں DNA پر ہونے والی ریسرچ کا نچوڑ درج کر دیا ہے۔ ان کے لکھنے کا طریق یہ ہے کہ پہلے وہ مختلف ملکوں کی تہذیب اور تمدن کا ذکر کرتے ہیں پھر وہاں سے ملنے والے قدیم نباتاتی اور حیاتیاتی مواد کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہیں۔ پھر ان سے دستیاب ہونے والے DNA اور اس کی اہمیت کو بیان کرتے ہیں۔ دنیا بھر سے ملنے والے قدیم مواد اور قدیم ترین DNA کی تاریخ اور پھر اس کا موازنہ اس کتاب میں درج ہے۔ پھر یہ کہ اس مضمون نے کس طرح ترقی کی ہے اور اس سے ہمیں گزشتہ اقوام، ان کی تاریخ، تہذیب اور تمدن کا کس طرح علم ہوتا ہے اور اس کا آئندہ ہونے والی سائنسی ترقی کے ساتھ تعلق بڑے دلچسپ انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

پہلے باب میں مصنف نے بتایا ہے کہ انہوں نے 1960ء میں آثار قدیمہ کے میدان میں کام کا آغاز سمرسیٹ (انگلستان) سے شروع کیا۔ کھدائی کے دوران جو چیزیں برآمد ہوئیں مثلاً برتن، پرانے درخت اور ان کی جڑیں نیز مختلف قسم کی ہڈیاں جو ہوا کی عدم موجودگی کی وجہ سے کافی حد تک اپنی اصلی حالت میں محفوظ تھیں۔ آہستہ آہستہ ان کا ذوق محض آثار قدیمہ سے ہٹ کر نباتاتی اور حیاتیاتی مواد کی طرف ہوتا چلا گیا۔ ان کے ساتھ ساتھ اور لوگ بھی اس میدان میں کام کر رہے تھے۔ اس طرح 1973ء میں آثار قدیمہ میں ایک نئے شعبہ کا آغاز ہوا جسے Bio-Archeology (حیاتیاتی آثار قدیمہ) کا نام دیا گیا۔ 1980ء تک ان کے لئے ایک نئے دور کا آغاز ہو چکا تھا۔ پہلے دور میں وہ صرف حیاتیاتی مواد پر کام کرتے تھے مگر اس کے بعد ان کی توجہ صرف خلیات اور اس کے مختلف حصوں کے مطالعہ کی طرف ہوگئی۔ 1980ء کے بعد سب کی توجہ DNA پر مرکوز ہوگئی۔ اس کے ساتھ ساتھ الیکٹرون مائکروسکوپ اور سائنس میں ترقی کی وجہ سے خلیہ کے مرکزہ (Neucleus) اور DNA جو کہ زندگی کا بلیو پرنٹ ہے کو سمجھنا ان کے لئے آسان ہو گیا۔

خدا تعالیٰ نے DNA میں یہ بات محفوظ رکھی ہوئی ہے کہ جب کسی جسم کی تشکیل ہو تو اس میں کیا کیا خواص ہوں گے یعنی اس کے قد و قامت، جسامت، بالوں اور آنکھوں کا رنگ وغیرہ کیسا ہوگا اسے بلیو پرنٹ کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ انہیں معلوم ہوا کہ DNA کئی ہزار سال تک زیر زمین جہاں ہوا اور پانی کی کمی ہو محفوظ رہ سکتا ہے۔ اس دور میں دنیا بھر میں ریسرچ کرنے والوں نے DNA حاصل کر کے اس کے مختلف حصوں کا بڑی تفصیل سے مطالعہ کیا۔ اس مضمون کو Bio-Archeology (حیاتیاتی آثار قدیمہ) کا نام دیا گیا۔

حیاتیاتی سائنس میں ایک عظیم انقلاب اس وقت آیا جب یہ معلوم ہوا کہ DNA شوگر فاسفیٹ کے دو دھاگوں Double-Helix پر مشتمل ہے جو کہ آپس میں Base-Pairs کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں جس میں چار Base-Pairs ہوتے ہیں جو کہ ایک خلیہ میں کیمیائی پیغام منتقل کرتے ہیں اور زمین پر تمام حیاتیاتی زندگی کی بنیاد بنتے ہیں۔ DNA ماسٹر بلیو پرنٹ ہے اور اس کے ساتھ RNA خلیہ کے Ribosomes (خلیہ کے اندر ایک حصہ کا نام) میں جا کر پیغام دیتا ہے کہ انہوں نے کس طرح اور کس قسم کی پروٹین تیار کرنی ہے۔ ان پروٹینز ہی سے جسم کے مختلف حصے یعنی ہڈیاں، خون، ہارمون اور دیگر اعضاء وغیرہ وجود میں آتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سائنس میں مزید ترقی ہوئی کہ سائنسدانوں نے یہ معلوم کر لیا کہ DNA کے اندر Base-Pairs کو کس طرح علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔ اس علم سے Gene Cloning (جینیاتی مواد کی افزائش) اور اس کے ساتھ ساتھ Genetic Engineering یعنی جینیاتی انجینئرنگ کی بنیاد پڑی۔

1911ء میں پہلی دفعہ حنوط شدہ لاشوں کے حصوں سے خلیات حاصل کئے گئے تو بعض میں مرکزہ موجود پایا گیا۔ 1981ء میں دو چینی سائنسدانوں نے دو ہزار سالہ پرانی ایک لاش دریافت کی تو اس کا جگر محفوظ حالت میں ملا جو کہ عام طور پر بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔ اس جگر کے خلیات میں سے انہوں نے Neuceic Acid حاصل کر لیا۔ بعد میں امریکی سائنسدانوں نے ایک جانور Quagga (جو کہ اب ناپید ہو چکا ہے) کی لاش دریافت کی اور اس کی جلد سے DNA حاصل کر لیا اور اس کے تجزیہ سے معلوم ہوا کہ اس کا DNA آج کے زیبرا سے ملتا جلتا ہے۔ اس طرح دیگر تجربات سے انہیں معلوم ہوا کہ DNA کے Base-Pairs کے مطالعہ سے وہ جانوروں کے شجرہ نسب یعنی Phylogenetic Tree تیار کر سکتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ ان کا دھیان قدیم انسانی لاشوں کے DNA کی طرف مبذول ہوا اور انہوں نے اس قسم کی لاشوں کے مختلف حصوں سے DNA حاصل کرنا شروع کیا۔ سویڈن کے ایک سائنسدان نے مصری حنوط شدہ لاشوں سے جو تقریباً تین ہزار سال پرانی تھیں، کچھ حصے حاصل کر کے ایک خاص رنگ کے ذریعہ جو صرف DNA کو ظاہر کرتا ہے خالص DNA کو حاصل کر لیا جس میں پانچ سو Base-Pairs تھے۔ اس سے معلوم ہوا کہ DNA تباہ نہیں ہوا۔ اس کے ساتھ اس DNA کی کلوننگ یا افزائش پر تجربات شروع ہوگئے۔

اسی دور میں ایک Enzyme دریافت ہوا جس کا نام Polymerase رکھا گیا جو DNA کے اندر Double Helix کی نہ صرف مرمت کرتا ہے بلکہ اس کی افزائش بھی کرتا ہے۔ ایک امریکی سائنسدان نے کیلی فورنیا میں سیر و تفریح کے دوران اس پر غور کرنا شروع کیا کہ کس طرح اور کن حالات میں اس Enzyme کو آئندہ استعمال کیا جا سکتا ہے تو اس نے ایک طریقہ دریافت کر لیا جس سے ایک DNA سے لاتعداد مالیکیول (ذرات) تیار کئے جا سکتے ہیں۔ اس کا نام Polymersae Chain Reaction رکھا گیا جو کہ ایک بہت ہی اہم سنگ میل کا حامل ہے۔

امریکہ میں ایک عورت کی لاش دریافت ہوئی جو کئی ہزار سال پرانی تھی مگر اس کا دماغ محفوظ تھا جو کہ عام طور پر جلد ہی تحلیل ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایک اور حنوط شدہ لاش کا دماغ بھی محفوظ حالت میں ملا۔ ان دونوں دماغوں سے بھی DNA حاصل کر لیا گیا۔

1990ء میں ایک درخت کا پتہ کھدائی کے دوران ملا جو کاربن ڈیٹنگ (ایک طریق جس سے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کوئی چیز کتنی پرانی ہے) کے لحاظ سے بارہ سے بیس ملین سال پرانا تھا جس سے Chloroplast (پتوں کے اندر سبز رنگ) کا DNA بھی محفوظ حالت میں مل گیا۔ 1993ء میں تیس ملین سال پرانا DNA دریافت ہوا۔ اس کے بعد 65 ملین سال پرانے ڈائنا سار اور پھر تین اور چار سو ملین سال پرانی مچھلی کا DNA دریافت ہوا۔ کتاب میں دنیا میں مختلف مقامات پر ہونے والی ریسرچ کا ذکر ملتا ہے جس سے معلوم ہوا کہ اگر حالات مناسب ہوں تو DNA ملین سالوں تک محفوظ رہ سکتا ہے۔

اس ریسرچ میں مختلف جانوروں کی ہڈیوں سے جو تین سو سال سے لے کر 75000 سال تک پرانی تھیں جب DNA حاصل کیا گیا تو معلوم ہوا کہ ایک گرام ہڈی کے پاؤڈر سے پانچ مائکروگرام تک DNA حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس سے امریکہ اور انگلستان میں قدیم DNA پر ریسرچ کے راستے کھل گئے اور اس ریسرچ کے لئے حکومتوں نے بڑی بڑی رقوم مختص کر دیں۔

کتاب میں اس بات کا بھی ذکر ہے کہ بائبل اور عیسائی مذہب کے مطابق ہماری دنیا کی عمر صرف چھ ہزار سال تک ہے مگر جو مواد دنیا بھر سے مل رہا ہے اس کے تحت دنیا لاکھوں بلکہ ملین سالوں پرانی ہے۔ گویا سائنس اور عیسائی مذہب میں بہت تفاوت ہے۔ ڈارون کی تھیوری کا بھی ذکر ہے کہ دنیا کی ہر چیز Evolution سے بنی ہے اور ایک لحاظ سے مصنف اس سے متفق ہے۔ ان کا خیال ہے کہ چمپنزی انسان کے نزدیک ترین جانور ہے اور اندازاً پانچ ملین سال قبل اس سے جدا ہو کر انسان اپنی موجودہ شکل میں آیا ہے۔

انسانی اجسام کے علاوہ جانوروں، پودوں،

چاول، مکئی اور دیگر حیاتیاتی مواد کے DNA کو بھی تلاش کیا گیا ہے اور اس شعبہ میں دنیا بھر کی ریسرچ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اگر ان سب کے DNA کا مطالعہ کیا جائے تو اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ان کی عمر یا زندگی کتنی تھی یعنی کتنا عرصہ پہلے وہ دنیا میں موجود تھے۔ اس امر کو وہ Molecular Clock کا نام دیتے ہیں۔ اس سے مختلف اقسام کے جانوروں کا شجرہ نسب بھی بتایا جا سکتا ہے کہ وہ کتنے ہزار یا ملین سال قبل کس قسم کے جانور کے زیادہ قریب تھے مگر بعد میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے ان کے اجسام کی شکل تبدیل ہو گئی۔ اسی طرح بہت سے جانور جو اب ناپید ہو چکے ہیں مگر مدفون حالت میں ملے ہیں ان کے DNA تک رسائی ہو چکی ہے۔ اس سے ان کی بناوٹ اور نسلوں تک کی معلومات اکٹھی ہو سکتی ہیں۔

دنیا کے مختلف خطوں میں پائے جانے والے DNA کے مواد سے یہاں تک معلوم ہو سکتا ہے کہ کس ملک میں کہاں سے پہلی دفعہ کوئی جانور مثلاً گھوڑا داخل ہوا۔ اس طرح یہ بھی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کتنے ملین سال قبل کوئی جانور اپنے سے ملتے جلتے جانور سے جدا ہو کر مختلف قسم کا جانور بنا۔ مثلاً گھوڑا اور زیبرا پہلے ایک ہی نسل کے جانور تھے مگر تقریباً دو ملین سال قبل ان میں فرق پیدا ہونا شروع ہوا اور آہستہ آہستہ یہ دو مختلف قسم کے جانور بن گئے۔

اس کتاب میں اس بات کا بھی ذکر ہے کہ کون سے عوامل حیاتیاتی مواد کو ضائع کرتے ہیں یا انہیں محفوظ رکھنے میں کارفرما ہوتے ہیں۔ زیر زمین مدفون چیزیں تیزابیت کی وجہ سے ختم ہو جاتی ہیں۔ اگر تیزاب نہ ہو اور ہوا اور جراثیم نہ ہوں تو ہڈیاں حتیٰ کہ دماغ تک محفوظ رہ سکتا ہے اور اس سے DNA نکالا جا سکتا ہے۔ پانی زندگی کی بقا کے لئے لازمی ہے مگر مدفون اجسام کے DNA کو ختم کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسی طرح آکسیجن کی موجودگی بھی DNA ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ زیر زمین اگر پانی اور آکسیجن نہ ہو مثلاً PEAT (چکنی مٹی) کے نیچے دبی ہوئی چیزیں تو ان کا DNA تباہ ہونے سے بچ جاتا ہے۔ گویا جو امور زندگی کی بقا کے لئے لازمی ہیں وہی موت کے بعد ان کی تحلیل اور تباہی کا باعث بن جاتے ہیں۔

کتاب میں مصریوں کی حنوط شدہ لاشوں کا بھی ذکر ملتا ہے کہ وہ کس طرح لاشوں کو محفوظ کیا کرتے تھے۔ وہ اجسام کو تیزی کے ساتھ خشک کیا کرتے تھے اور بعد میں انگور کی شراب کے ساتھ غسل دیا کرتے تھے اور اس کے بعد لاشوں کو نمک کے ساتھ محفوظ کر لیا کرتے تھے۔ نمک اور شراب لاش کو پانی کے نقصان سے محفوظ کر دیتے ہیں۔ درجہ حرارت ایک اور اہم بات ہے جو نعشوں کو گلنے سے بچاتا ہے۔ گرین لینڈ میں بھی حنوط شدہ لاشیں ملی ہیں جن کے اندرونی اعضاء محفوظ حالت میں ملے ہیں جس کی وجہ بہت ہی کم درجہ حرارت کا ہونا تھا۔

کتاب میں اس بات کو بھی درج کیا گیا ہے کہ DNA/RNA کی فیکٹری میں جو مختلف قسم کی پروٹینز تیار ہوتی ہیں ان کے ذریعہ 64 مختلف قسم کے پیغامات جسم کی تشکیل کے لئے پہنچائے جا سکتے ہیں کہ کس قسم کے نقوش تیار کرنے ہیں یا جسم میں کس قسم کی خصوصیات ہونی چاہئیں۔

خوراک کا اثر

اس تحقیق کے دوران اس بات کا بھی علم ہوا کہ جو کچھ ہم کھاتے ہیں اس کا ریکارڈ ہماری ہڈیوں اور بالوں میں محفوظ رہ جاتا ہے۔ ہڈیوں میں ایسے Isotopic آثار ملتے ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کسی انسان نے گزشتہ چند سالوں میں کس قسم کی خوراک استعمال کی تھی۔ اسی طرح بالوں کے معائنہ سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کسی نے گزشتہ چند ہفتوں یا مہینوں میں کس قسم کی غذا کھائی تھی۔ ایک آدمی جو تقریباً پانچ ہزار سال قبل برف میں جم کر مر گیا تھا اور اس کی لاش بھی ہوئی حالت میں ملی تھی اسے Ice Man کا نام دیا گیا۔ اس کے پاس شکار کے آلات ملے جس سے یہ خیال ہوا کہ وہ شکار کی تلاش میں نکلا ہو گا اور برف میں دب کر مر گیا ہوگا۔ جب اس کے بالوں کے DNA کا تجزیہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ وہ سبزی خور تھا۔ اب سوال پیدا ہوا کہ اس کے پاس شکار کے آلات کیوں پائے گئے ہیں۔ جب اس کی ہڈیوں سے حاصل شدہ DNA کا تجزیہ کیا گیا تو پتہ چلا کہ وہ اصل میں گوشت خور ہی تھا کیونکہ اس کی ہڈیوں میں اس بات کا واضح ثبوت تھا۔ غالباً مرنے سے پہلے موسم کی وجہ سے چند ماہ وہ سبزیوں پر ہی گزارہ کرتا تھا آخر میں شکار کی تلاش میں نکلا اور واپس نہ جا سکا۔

جرائم کا سراغ

ہڈیوں سے حاصل کردہ DNA کے ذریعہ قاتل کا سراغ اور مقتول کی پہچان کا ذکر کیا گیا ہے۔ خاص طور پر جب اس طریق کا پہلی دفعہ تجربہ کیا گیا تھا۔ یہ طریق اب بہت ترقی کر چکا ہے اور اس سے جرائم کی تحقیق میں بہت استفادہ کیا جا رہا ہے اور آئندہ زمانوں میں اس تکنیک کا وسیع استعمال ہوگا۔

زار روس اور اس کے خاندان کا بھی ذکر ہے جو 16 جولائی 1918ء کو قتل ہوا۔ اس وقت زار روس، زارینہ، ان کے پانچ بچے، خاندانی ڈاکٹر اور تین نوکر تھے جن کو قتل کر کے ایک گڑھے میں دفن کر دیا گیا اور ان پر سلفیورک ایسڈ (تیزاب) کا چھڑکاؤ کر دیا گیا۔ 72 سال بعد جب ان کی لاشوں کا سراغ ملا تو ان کی ہڈیوں کا تجزیہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ پانچ ڈھانچوں کی ہڈیوں سے حاصل شدہ DNA ایک ہی خاندان کی نشاندہی کرتا ہے یعنی پانچ بچوں کا DNA ایک جیسا ہی ہونا چاہئے تھا۔ ان کے DNA کا زار روس کی خالہ اور بہن کے پوتوں اور پڑپوتوں کے DNA سے موازنہ کیا گیا تو ان سے ملتا جلتا تھا۔ اسی طرح زارینہ جو کہ ملکہ وکٹوریہ کی نواسی تھی اس کے DNA کا ملکہ وکٹوریہ کی دوسری بیٹی اور اس کے خاندان بشمول پرنس فلپ ڈیوک آف ایڈنبرا (جو ملکہ وکٹوریہ کے نواسے اور موجودہ ملکہ انگلستان کے خاوند ہیں) کے DNA کے ساتھ موازنہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ جو ہڈیاں روس میں دریافت ہوئی تھیں ان کا DNA انگلستان کے شاہی خاندان کے افراد کے DNA سے ملتا تھا۔ اس سے حتماً ثابت ہو گیا کہ جو ہڈیاں ملی تھیں وہ زار روس اور اس کے بیوی بچوں ہی کی تھیں۔

بیماریوں کا سراغ

مختلف ہڈیوں بالخصوص پسلی اور کمر کی ہڈیوں سے مدفون لوگوں میں بیماریوں کا سراغ بھی لگایا جا سکتا ہے۔ مثلاً بعض ہڈیوں کے معائنہ کے دوران معلوم ہوا کہ آتشک، پلیگ اور تپ دق کے جراثیم کا DNA ان ہڈیوں میں محفوظ پایا گیا جس سے معلوم ہوا کہ مدفون شدہ اشخاص ان بیماریوں کا شکار تھے۔ ان جراثیم کے DNA سے ان کی افزائش بھی کی جا سکتی ہے۔

گزشتہ تیس سالوں میں DNA ریسرچ میں بڑا انقلاب آیا ہے جس کی وجہ بہتر تکنیکی علم، نئے آلات اور اداروں کی دلچسپی اور حکومتوں کی سرپرستی ہے۔ امید کی جا سکتی ہے کہ اس سے ہم اپنے ماضی اور ماضی کے انسانوں، حیوانات اور نباتات کے بارے میں بہتر جان سکیں گے۔ مستقبل میں بہت سی ایجادات انسانی ترقی اور صحت میں معاون ہوں گی۔

واصف احمد انصاری صاحب

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے کو اپنا سالانہ نیشنل اجتماع بمقام اسلام آباد بتاریخ 17 تا 19 ستمبر 2004ء منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

اجتماع کا آغاز 17 ستمبر کو نماز جمعہ کے ساتھ ہوا۔ نماز جمعہ کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس زیر صدارت مکرم مرزا فخر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے منعقد ہوا۔

شوریٰ کے پہلے اجلاس کے بعد مکرم امیر صاحب یو۔کے نے حاضرین اجتماع سے خطاب کیا اور افتتاحی دعا کروائی۔ اور یوں اجتماع کا آغاز ہوا۔ بعدۂ سب کمیٹیوں کے اجلاس ہوئے جو رات دیر تک جاری رہے۔

اجتماع کے دوسرے روز نماز ظہر و عصر کے بعد مکرم مرزا فخر احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ یو۔کے نے بھی خدام و اطفال سے خطاب کیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ اس اجتماع کے دوسرے دن شام کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اجتماع میں رونق افروز ہوئے۔ حضور نے لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا اور مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ یو۔کے نے برطانیہ کا قومی پرچم لہرایا۔

پیارے آقا نے اس کے بعد اجتماعی دعا کروائی اور نماز مغرب و عشاء پڑھائیں۔

اس موقع پر خدام نے روایتی طور پر باربی کیو کا انتظام کیا تھا۔ انگلستان کے مختلف ریجنز نے اپنے اپنے باربی کیو لگائے اور حضور انور اور مہمانوں کے لئے مرکزی طور پر باربی کیو کا انتظام کیا گیا تھا۔ پیارے آقا نے خدام کی دعوت کو قبول فرماتے ہوئے تشریف لا کر اس باربی کیو کی رونق کو دوبالا کیا۔ یہ پروگرام رات گئے تک جاری رہا۔

اس اجتماع کے دوران خدام اور اطفال کے مختلف علمی اور ورزشی مقابلے ہوئے اور مارشل آرٹس کا ایک نمائشی مظاہرہ بھی منعقد ہوا۔

مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے کی خوش بختی ہے کہ اس اجتماع کے تیسرے اور آخری روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس اجتماع میں بنفس نفیس تشریف لا کر اس اجتماع کو برکت بخشی۔ اس دن خدام و انصار کے مابین کبڈی اور رسہ کشی کے میچ ملاحظہ فرمائے۔

حضور انور نے اس موقع پر سیب کا ایک پودا اپنے دست مبارک سے لگایا۔ اس کے بعد ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ یو۔کے اور قائدین کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعدہ ممبران مجلس عاملہ، قائدین اور اجتماع کمیٹی کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

نماز ظہر و عصر کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی حضور انور ایدہ اللہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضور انور نے تمام خدام سے عہد لیا۔ نظم کے بعد حضور انور نے مقابلوں میں اول آنے والوں کو انعامات سے نوازا۔ اس کے بعد حاضرین سے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے خدام کو نصیحت فرمائی کہ وعدہ خلافی بھی جھوٹ ہی ہے اس سے بچنا چاہئے۔ حضور نے اس خطاب میں یہ بھی فرمایا کہ تمام خدام کو چاہئے کہ بیوت الذکر اور مراکز نماز میں حاضر ہو کر نمازیں ادا کریں۔ خصوصیت سے فجر، مغرب اور عشاء کی نمازیں۔ حضور نے نمازوں کے بعد درس کے اہتمام پر بھی زور دیا اور فرمایا کہ جہاں خدام الاحمدیہ، قائدین سے رپورٹس میں یہ پوچھتی ہے کہ کتنے خدام باقاعدہ نماز پڑھ رہے ہیں یہ بھی دریافت کریں کہ درسوں میں کتنے خدام حاضر ہو رہے ہیں۔

آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کروائی اور اس کے ساتھ ہی یہ بابرکت اجتماع اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس اجتماع میں خدام اور اطفال کی حاضری 2028 تھی جبکہ یہ حاضری گزشتہ سال 1962 تھی۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 نومبر 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **40525** میں رفعیہ پروین بنت شاہ محمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 11 یو سی سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بھائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعیہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان چک نمبر 11 یو۔سی۔سی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد غلام محمد چک نمبر 11 یو سی سی

مسل نمبر **40526** میں مظفر احمد ولد شریف احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد چوہدری فتح دین مرحوم نیوسمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالمجید نیوسمن آباد لاہور

مسل نمبر **40527** میں محمد ساجد ولد محمد حفیظ قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ساجد گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد چوہدری فتح دین مرحوم نیوسمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالحمید نیوسمن آباد لاہور

مسل نمبر **40528** میں نذیر احمد ولد حسین بخش قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 55 سال بیعت 1962ء ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد نذیر احمد دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **40529** میں محمد انور بھٹی ولد محمد حسین بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انور بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بٹ ولد محمد شریف بٹ دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **40545** میں حسن مسعود ولد چوہدری مسعود احمد بٹر قوم جٹ بٹر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/4 دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسن مسعود گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شاہد وصیت نمبر 19618

مسل نمبر **40546** میں اسد اللہ غالب ولد عنایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ مربی سلسلہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 2 جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4592 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد اللہ غالب گواہ شد نمبر 1 رانا ارسال احمد وصیت نمبر 25932 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد امتیاز

مسل نمبر **40547** میں افتخار احمد شاکر ولد اقبال احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/10 دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5220 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد شاکر گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد عبدالرؤف دارالنصر غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد قدرت اللہ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **40548** میں صبیحہ برکات زوجہ برکات احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/6A دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 105 گرام مالیتی -/67000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ برکات گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **40549** میں حماد احمد خاں ولد برکات احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/6A دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حماد احمد خان گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر **40550** میں وقاص احمد خان ولد برکات احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/6A دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد خان گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد کریم وصیت نمبر 23939 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **40551** میں مبارک احمد چیمہ ولد مشتاق احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان نمبر 10/14 برقبہ دس مرلہ میں سے میرا 1/2 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔پلاٹ نمبر 2/19 4 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔موٹر سائیکل مالیتی -/52000 روپے۔ 4۔ایک بھینس مالیتی -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2928 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896 گواہ شد نمبر 2 راشد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ دارالعلوم غربی ثناء ربوہ

مسل نمبر **40552** میں امتہ السلام زوجہ مبارک احمد چیمہ قوم سراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/12000 روپے۔ 2۔طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولہ مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چیمہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **40553** میں چوہدری راشد احمد چیمہ ولد چوہدری مبارک احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 وقار جاوید ولد جاوید اقبال دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فرخ جاوید ولد جاوید اقبال دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **40554** میں منور احمد شاہد ولد بشیر احمد صاحب بھٹی مرحوم قوم راجپوت پیشہ لیکچرار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14-A ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 14/A ناصر آباد رقبہ 4 مرلہ قیمت اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7460 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسداللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر **40555** میں شمس الدین ولد فضل الٰہی قوم راجپوت پیشہ پینشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/11 دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 32/11 دارالیمن شرقی برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس الدین گواہ شد نمبر 1 سیف السلام ولد محمد حنیف قمر دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد شمس الدین دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **40556** میں ریحانہ ادیب بنت خوشی محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27/12 دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ ادیب گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **40557** میں فائزہ قادر بنت ملک غلام قادر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/13 دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ قادر گواہ شد نمبر 1 عطاء الہادی ولد ملک غلام قادر دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 غلام مجتبیٰ ولد ملک غلام قادر دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **40558** میں امتہ الصبور زوجہ رفیع احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/13 دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 25 گرام 860 ملی گرام مالیتی -/18619 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الصبور گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد عبدالمجید دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طارق ولد بشیر احمد دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **40559** میں رضیہ میر زوجہ میر عبدالباسط قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 75 گرام مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ میر گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 میر عبدالباسط خاوند موصیہ وصیت نمبر 24785

مسل نمبر **40560** میں مبارکہ نیرہ بنت منظور احمد مرحوم قوم جٹ وسیر پیشہ ٹیوشن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور کانٹے کوکا مالیتی -/4300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ نیرہ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد صادق ولد راجہ صنوبر خان دارالشکر گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ظفر وصیت نمبر 28489

مسل نمبر **40561** میں ھبتہ الودود بنت منظور احمد مرحوم قوم جٹ وسیر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبتہ الودود گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد صادق ولد راجہ صنوبر خان دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ظفر وصیت نمبر 28489

مسل نمبر **40562** میں محمد وحید ولد محمد ادریس قوم کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت 1991ء ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد وحید گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد علم دین ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری نسیم احمد ماڈل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **40563** میں حمیرا تبسم بنت رانا گلزار احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 11 گلی نمبر 141 باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 5 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا تبسم گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد رانا ولد سردار علی باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر **40564** میں عنبر شمیم زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی تقریباً -/54000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبر شمیم گواہ شد نمبر 1 قریشی محمد حفیظ ولد میاں اللہ رکھا باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 مجید اللہ ولد عبدالرحیم خاں باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر **40565** میں نعیمہ حسین زوجہ ظہیر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1422/1 دھلی روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات دو تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ حسین گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23046 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **40566** میں محمد اکرم ملک ولد شیخ محمد خورشید مرحوم قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال (کوٹ ایریا 6500 مربع فٹ) اندازاً مالیتی -/15000000 روپے۔ 2۔ ایک کار ٹویوٹا سیلون مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ کارسوزوکی مالیتی -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم ملک گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 31596 گواہ شد نمبر 2 نوید اطہر شیخ ولد شیخ محمد لطیف ڈیفنس سوسائٹی لاہور

مسل نمبر **40567** میں سلمان اکرم ملک ولد محمد اکرم ملک قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان اکرم ملک گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ملک ولد شیخ محمد خورشید ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 31596

مسل نمبر **40568** میں ربیعہ احمد بنت سید منور احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ربیعہ احمد گواہ شد نمبر 1 سید محمد احمد ولد سید محمد افضل ڈیفنس سوسائٹی لاہور گواہ شد نمبر 2 سید عمار احمد ولد سید منور احمد ڈیفنس سوسائٹی لاہور

مسل نمبر **40569** میں فہیم احمد ولد چوہدری علم دین مرحوم قوم پوسوال گجر پیشہ زراعت/پینشنر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/12-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 12 ایکڑ واقع چک نمبر 93/12-L مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔پلاٹ برقبہ 4مرلہ واقع نمبر 93/12-L مالیتی -/20000 روپے۔3۔مشینری فرنیچر مارٹ مالیتی -/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1437+500 روپے ماہوار بصورت پینشن + فرنیچر مارٹ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد جاوید چٹھہ ولد چوہدری ولد چوہدری ولایت محمد چٹھہ دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد باجوہ ولد چوہدری ریاض احمد باجوہ چک نمبر 93/12-L ضلع ساہیوال

مسل نمبر **40570** میں تسلیم اختر زوجہ فہیم احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1988ء ساکن چک نمبر 93/12-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تسلیم اختر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد جاوید چٹھہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد باجوہ ولد چوہدری ریاض احمد باجوہ چک نمبر 93/12-L ساہیوال

مسل نمبر **40571** میں مدثر احمد ولد منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 9 دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحنان آصف ولد عبدالسلام اختر دستگیر سوسائٹی کراچی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد منیر احمد دستگیر سوسائٹی کراچی

مسل نمبر **40572** میں طلحہ احمد ولد منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 953 بلاک نمبر 9 دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طلحہ احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحنان آصف ولد عبدالسلام اختر دستگیر سوسائٹی کراچی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد منیر احمد دستگیر کراچی

مسل نمبر **40573** میں عبدالرؤف ولد چوہدری نبی بخش قوم گجر پیشہ انجینئرنگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن رفاع عام کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم خالد ولد چوہدری علم دین کراچی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالرحیم ولد چوہدری نبی بخش وصیت نمبر 23211

مسل نمبر **40574** میں خالد محمود ولد فتح محمد قوم کالس پیشہ تدریس عمر 37 سال بیعت 1989ء ساکن مرزا طاہر گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 5 مرلہ دارالعلوم شرقی مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 غلام احمد وصیت نمبر 6440 گواہ شد نمبر 2 کریم بخش خالد وصیت نمبر 30576

مسل نمبر **40575** میں زینب خاتون زوجہ عبدالرؤف قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔2۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/3050 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زینب خاتون گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم خالد ولد چوہدری علم الدین صاحب کراچی

مسل نمبر **40576** میں ھبۃ المنان بنت عبدالرؤف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ المنان گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم خالد ولد چوہدری علم الدین کراچی

مسل نمبر **40577** میں فائزہ رؤف بنت عبدالرؤف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ رؤف گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم خالد ولد چوہدری علم الدین کراچی

مسل نمبر **40578** میں طاہر رؤف ولد عبدالرؤف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر رؤف گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم خالد ولد چوہدری علم الدین کراچی

مسل نمبر **40579** میں عبدالشافی ولد عبدالرشید انور قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-799 بلاک 9 فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مشترکہ کاروبار والد صاحب کے ساتھ میرا حصہ 1/3 مالیتی تقریباً -/3500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد صاحب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالشافی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 28195 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید انور والد موصی

مسل نمبر **40580** میں فرحانہ کوکب زوجہ عبدالشافی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات 241 گرام مالیتی -/159495 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحانہ کوکب گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید انور ولد چوہدری عبدالکریم کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالشافی خاوند موصیہ

مسل نمبر **40581** میں سید عبید بن طلحہ ولد سید طلحہ بن ظریف قوم سید پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ انگوٹھی چاندی مالیتی -/900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عبید بن طلحہ گواہ شد نمبر 1 سید یاسر حسین گواہ شد نمبر 2 قاضی کریم الدین احمد ولد قاضی شریف الدین کراچی

مسل نمبر **40582** میں فرحان خالد ولد خالد پرویز قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان خالد گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ہاشمی کراچی

مسل نمبر **40583** میں بشریٰ ظفر زوجہ ڈاکٹر ظفر داؤد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ زیور 282-550 گرم مالیتی -/183300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ظفر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ظفر داؤد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 28195

مسل نمبر **40584** میں فوزیہ پروین زوجہ انور احمد قریشی قوم بہاری پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 773/18 سمن آباد فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس

بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/11000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزین پروین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 انور احمد قریشی ولد نور احمد قریشی

مسل نمبر **40585** میں مرزا سرفراز احمد ولد مرزا سرور بیگ مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد حنیف ولد حاجی اللہ دتہ مرحوم کورنگی کراچی گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر **40586** میں فائزہ نورین بنت نصیر احمد بسراء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ نورین گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد زبیر احمد بسراء گواہ شد نمبر 2 ملک محمد شفیق وصیت نمبر 28574

مسل نمبر **40587** میں محمد عتیق ولد حنیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت پرائیویٹ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر نگر نبی سرروڈ ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عتیق گواہ شد نمبر 1 عمران احمد تبسم ولد نبی احمد معلم وقف جدید کوٹ الاوہ ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد بشیر احمد نبی سرروڈ سندھ

مسل نمبر **40588** میں اشعر وسیم ولد وسیم امجد محمود قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 382-2CI ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اشعر وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم امجد محمود ولد مبارک محمود ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 2 لقمان بابر بٹ ولد منیر احمد بٹ ٹاؤن شپ لاہور

مسل نمبر **40589** میں عبادہ احمد ولد نعیم احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسےٰ خاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبادہ احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ملک وصیت نمبر 16608 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد وڑائچ ولد بشیر احمد وڑائچ تلونڈی موسےٰ خان

مسل نمبر **40590** میں عرفان احمد وڑائچ ولد جمیل احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ آٹو مکینک (اپرنٹس) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسےٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نذیر احمد مرحوم تلونڈی موسیٰ خان گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ولد محمد دین مرحوم تلونڈی موسیٰ خان

مسل نمبر **40591** میں فضالت محمود ولد نذیر احمد قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضالت محمود گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار مدرسہ چٹھہ وصیت نمبر 33996 گواہ شد نمبر 2 عابد احمد ولد فیاض احمد مدرسہ چٹھہ

مسل نمبر **40592** میں صبیحہ زوجہ محمد احسن قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی احسن آباد ڈیرہ جموں ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ ایک گائے مالیتی -/12000 روپے۔ 3۔ ایک بچھڑا مالیتی -/5000 روپے۔ 4۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین اظہر ولد فقیر محمد ڈیرہ جموں وصیت نمبر 30263 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980

مسل نمبر **40593** میں عطاء المنعم ولد شاہ محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی احسن آباد ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المنعم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین اظہر ولد فقیر محمد احسن آباد گوجرانوالہ وصیت نمبر 30263 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980

مسل نمبر **40594** میں عابد علی باجوہ ولد محمد خان باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ فارغ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوبن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عابد علی باجوہ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ باجوہ ولد محمد مالک مرحوم نیوبن باجوہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد باجوہ ولد محمد خاں باجوہ نیوبن باجوہ

مسل نمبر **40595** میں حامد احمد باجوہ ولد محمود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوبن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی رقبہ 6 کنال مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ باجوہ ولد محمد مالک مرحوم نیوبن باجوہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد باجوہ ولد محمد خاں باجوہ نیوبن باجوہ

مسل نمبر **40596** میں بشارت احمد خاں ولد چوہدری محمد صدیق ناصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد خاں گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد صدیق ناصر ولد چوہدری عبدالعزیز کالیکے ناگرہ گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار احمد ولد چوہدری علی محمد کالیکے ناگرہ

مسل نمبر **40597** میں محمد افتخار ولد چوہدری علی محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے۔2۔ 9 کنال زرعی اراضی مالیتی -/337500 روپے۔ 3۔ایک حویلی مالیتی -/50000 روپے۔ 4۔ایک بھینس مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6933 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افتخار گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود احمد ولد محمد صدیق ناصر کالیکے ناگرہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ناصر ولد چوہدری عبدالعزیز خاں کالیکے ناگرہ

مسل نمبر **40598** میں رشیدہ بیگم بنت فتح محمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ایک ایکڑ زمین مالیتی -/400000 روپے۔2۔طلائی زیورات 5 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد گوندل بھڈال گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد گوندل ولد فتح محمد بھڈال

مسل نمبر **40599** میں شازیہ احمد بنت ڈاکٹر ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

محلّہ رسول پورہ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔1۔ طلائی زیور 7 گرام 900 ملی گرام مالیتی -/3654 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق بٹ ولد عبدالرشید بٹ نارووال گواہ شد نمبر 2 محمد امجد ولد محمد انور نارووال

مسل نمبر **40600** میں نغمہ قدسیہ بنت ڈاکٹر ناصر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسول پورہ نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نغمہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق بٹ ولد عبدالرشید بٹ نارووال گواہ شد نمبر 2 محمد امجد ولد محمد انور نارووال

مسل نمبر **40601** میں فاروق بٹ ولد خواجہ لطیف بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق بٹ گواہ شد نمبر 1 ملک فاروق احمد ولد ایوب احمد بدوملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **40602** میں لبنٰی فرید زوجہ فرید احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنٰی فرید گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد سلطان احمد بدوملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **40603** میں رضیہ شریف زوجہ عابد بٹ قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/30000 روپے۔2۔طلائی زیور -/27000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ شریف گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **40604** میں احمد زکریا رانا ولد رانا الیاس احمد قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد زکریا رانا گواہ شد نمبر 1 رانا الیاس احمد ولد چوہدری جلال دین بدوملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور

مسل نمبر **40605** میں اسجد جاوید ولد مقبول احمد قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 111/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 5 ایکڑ واقع چک نمبر 111/6-R مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع چک نمبر 111/6-R مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسجد جاوید گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طارق وصیت نمبر 22897 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد چیمہ وصیت نمبر 30260

مسل نمبر **40606** میں امتہ الریاض زوجہ اسجد جاوید چیمہ قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 111/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔2۔حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الریاض گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ وصیت نمبر 25907 گواہ شد نمبر 2 اسجد جاوید چیمہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **40607** میں فاخرہ غفور بنت عبدالغفور قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گوپالپورہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فاخرہ غفور گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور ولد فتح محمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **40608** میں فرح غفور بنت عبدالغفور قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوپالپورہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح غفور گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور ولد فتح محمد بدوملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **40609** میں محمد ایوب ولد عبدالرحمٰن قوم سندھو جٹ پیشہ آرمی ملازم عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ایوب گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم ولد محمد امین نتھو ملہی گواہ شد نمبر 2 تاج محمد معلم وقف جدید ولد محمد شریف نتھو ملہی

مسل نمبر **40610** میں انجم ایوب ولد محمد ایوب قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے انیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انجم ایوب سندھو گواہ شد نمبر 1 تاج محمد معلم وقف جدید ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر **40611** میں محمود احمد ولد محمد عبداللہ قوم ڈوگر پیشہ زمینداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیکے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان حویلی برقبہ 1 کنال واقع چنیکے مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ ولد لعل دین صاحب مرحوم

مسل نمبر **40612** میں نجمہ حنیف بنت محمد حنیف قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور بدوملی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ حنیف گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد سلسلہ مربی ولد لعل دین مرحوم

کفالت یتامیٰ کی
مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم ''امانت کفالت یکصد یتامیٰ'' صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

قیام ربوہ کی بنیادی غرض

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔
ربوہ کی بنیادی غرض یہ تھی کہ یہاں زیادہ سے زیادہ نیکی اختیار کرنے والے دین دار لوگ آباد ہوں۔ اس مقام کی بنیاد اس لئے رکھی گئی تھی کہ وہ دین کی اشاعت کا مرکز ہو۔ پس یہاں بسنے والوں کو اس غرض سے بسنا چاہئے کہ وہ یہاں رہ کر دین کی اشاعت میں دوسروں سے زیادہ حصہ لیں گے۔ ہم نے اس مقام کو اس لئے بنایا ہے کہ تا اشاعت دین میں حصہ لینے والے لوگ یہاں جمع ہوں۔

(از خطبہ جمعہ 21 مئی 1954ء)

میاں محمد صدیق بانی اور صادقہ فضل سکالرشپس کا فائنل رزلٹ

2004ء کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ حاصل کردہ نمبروں کے مندرجہ ذیل مقابلہ جات کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل احمدی طلبہ سرفہرست ہیں اور انعامات کے مستحق قرار پائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو مبارک فرمائے۔ تقریب تقسیم انعامات کے بارے میں ان کو جلد مطلع کر دیا جائے گا۔

سکالرشپ برائے میٹرک

سائنس گروپ۔ عبدالمومن رضوان احمد ابن مکرم عبدالمنان فیاض صاحب حاصل کردہ نمبر 762۔ فیڈرل بورڈ اسلام آباد۔

جنرل گروپ۔ ملیحہ صادق بنت مکرم محمد صادق صاحب حاصل کردہ نمبر 650۔ فیصل آباد بورڈ۔

سکالرشپ برائے انٹرمیڈیٹ

پری انجینئرنگ گروپ۔ وجیہ سید بنت سید عبدالسلام باسط صاحب حاصل کردہ نمبر 951۔ فیڈرل بورڈ اسلام آباد

پری میڈیکل گروپ۔ سید مطاہر جمال ابن سید نور مبین شاہ صاحب۔ حاصل کردہ نمبر 961۔ فیصل آباد بورڈ

جنرل گروپ۔ محسن علی کامران ابن حنیف احمد کامران صاحب حاصل کردہ نمبر 883۔ فیصل آباد بورڈ

صادقہ فضل سکالرشپ

پری انجینئرنگ گروپ۔ محمد فاتح خان سیال ابن ارشاد اللہ خان سیال صاحب حاصل کردہ نمبر 940 لاہور بورڈ

پری انجینئرنگ گروپ۔ ہاجرہ عزیز بنت عزیز احمد صاحب۔ حاصل کردہ نمبر 930۔ کراچی بورڈ

پری میڈیکل گروپ۔ طیبہ ثروت بنت وسیم احمد طارق صاحب حاصل کردہ نمبر 949۔ کراچی بورڈ

پری میڈیکل گروپ۔ فائزہ بشریٰ بنت اظہر نور صاحب حاصل کردہ نمبر 939۔ لاہور بورڈ۔

جنرل گروپ۔ شائستہ صدیق بنت محمد صدیق صاحب حاصل کردہ نمبر 872۔ گوجرانوالہ بورڈ۔

ضرورت محرر

ادارہ ہذا کو ایک بالمقطع محرر درجہ دوم کی ضرورت ہے جس کے لئے تعلیم کم از کم ایف۔اے، عمر چالیس سال سے زائد ہو اور دفتری امور و حسابات کا تجربہ رکھتے ہوں نیز صحت درجہ اول ہونا ضروری ہے۔ خواہش مند احباب اپنی درخواستیں 20/جنوری 2005ء تک صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ دفتر طاہر فاؤنڈیشن احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچا دیں۔ تاریخ انٹرویو بعد میں بتائی جائے گی

(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن ربوہ)

قربانی کی کھالوں کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں

خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر دستی اور بذریعہ ڈاک، دفتر صدر عمومی میں مورخہ 18 جنوری 2005ء تک جمع کروادیں۔ ٹینڈر مورخہ 19 جنوری 2005ء کو شام چھ بجے تمام ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

زندگی کے فیشن سے دور جا پڑے

حضرت مسیح موعود کے اس الہام کی تشریح میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جس طرح اس ظاہری لباس کے فیشن کی ایجاد کے لئے چند لوگ ہوتے ہیں۔ روحانی زندگی کے فیشن کے لئے بھی چند لوگ ہوتے ہیں۔ ...... اور وہ انبیاء و رسل اور اولیاء ہوتے ہیں۔

حیرت ہے کہ لباس میں تو فیشن کی پیروی کی جاتی ہے ...... مگر روحانیت میں ایسا نہیں کیا جاتا بلکہ الٹی جہلا کی پیروی کی جاتی ہے ...... اگر یہ دیکھا جائے کہ خدا اور اس کے رسول اور اولیاء نے کیا طریق مقرر کیا ہے تو ان کو زندگی کی مصیبتوں سے نجات ہو جائے مگر لوگ اس کی پابندی نہیں کرتے ...... پس مومنوں کو چاہئے کہ زندگی کا فیشن مقرر کرنے کے لئے ان لوگوں پر نظر کریں جو اس فن کے ماہر اور واقف ہیں۔
اور وہ انبیاء و رسل اور اولیاء و صلحاء ہوتے ہیں ...... زندگی کو مبارک اور بآرام کرنے کے لئے ان کی ضرورت ہے۔ (خطبات محمود جلد سوم ص 132, 133)

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:18
وقت عصر	3:57
غروب آفتاب	5:31
وقت عشاء	6:57

مغربی تہذیب

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
یہ وہ زمانہ ہے جس میں .... نے اگر دلوں کو کافر نہیں بنایا تو اس نے انسانی چہروں کو ضرور کافر بنا دیا ہے اور بہت سے نوجوان اس مرض میں مبتلا ہیں کہ وہ مغربی تہذیب اور مغربی تمدن کے دلدادہ ہو رہے ہیں۔ وہ اپنے سروں کے بال، اپنی داڑھیوں اور اپنے لباس میں مغرب کی نقل کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کی شکل کافروں والی بن جاتی ہے۔ ...... تمہارا کام یہ ہے کہ تم مغربی تہذیب کو تباہ کردو۔ اور اس کی بجائے ...... کی تعلیم .... کی تہذیب اور تمدن کو قائم کرو۔ (مشعل راہ جلد اول ص 339,338)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
لکی میڈیکل سٹور
فون: 211956
یادگار روڈ ربوہ
Life Saving Drugs رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، جیٹ کارڈ، فیکس سروس

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ ربوہ
ریلوے روڈ: 04524-214750
اقصیٰ روڈ: 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

C.P.L 29

COMBINED FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com